حیدرآباد

تعلیمی صورتحال اور الیکشن 2013

پی ایس 50

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
Institute of Social and Policy Sciences

الف اعلان
Alif Ailaan

PS-50 حیدرآباد : تعلیمی صورتحال

تعلیمی حالات کی بہتری کیلئے مصمم سیاسی ارادے کی ضرورت ہے اس لئے حلقہ میں تعلیم کے متعلق عوامی نمائندگان کا کرداراوران کی دلچسپی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔عوامی نمائندوں کی حمایت اوردلچسپی کے بغیر حلقہ میں تمام بچوں کے سکول میں داخلہ کا خواب شرمندہ تعبیرنہیں ہوسکتا۔چونکہ تمام سیاسی پارٹیاں عوام کی نمائندہ ہیں اس لئے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اوراس کے نفاذ میں قائدانہ کردارادا کرسکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی پارٹی کے اعلیٰ سطح کے قائدین اور پارٹی کارکنوں کوبھی اس کی اہمیت بیان کرسکتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسزاورالف اعلان بطورادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگرسیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مظبوط رابطہ اورتعاون پیدا ہوجائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ کیا جاسکتا ہے۔چونکہ سیاسی قیادت اورسیاسی پارٹیاں نہ صرف تعلیمی پالیسی سازی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کوکامیابی کے ساتھ لاگوکرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان کی شراکت یقینی اورنتیجہ خیز ہو۔

اوپر بیان کئے گئے پس منظرکوسامنے رکھتے ہوئے اگرعوام حلقہ میں موجودسیاسی پارٹیوں اورعوامی نمائندگان سے عہدلیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اوراس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے۔جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورت حال کوبہتر کیا جاسکتا ہے اورسکولوں میں 100 فیصد بچوں کا داخلہ ممکن بنایا جاسکتا ہے۔لیکن ضروری یہ ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اورعوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔درج ذیل میں حلقہ کی موجودہ تعلیمی صورتحال بیان کی گئی ہے۔

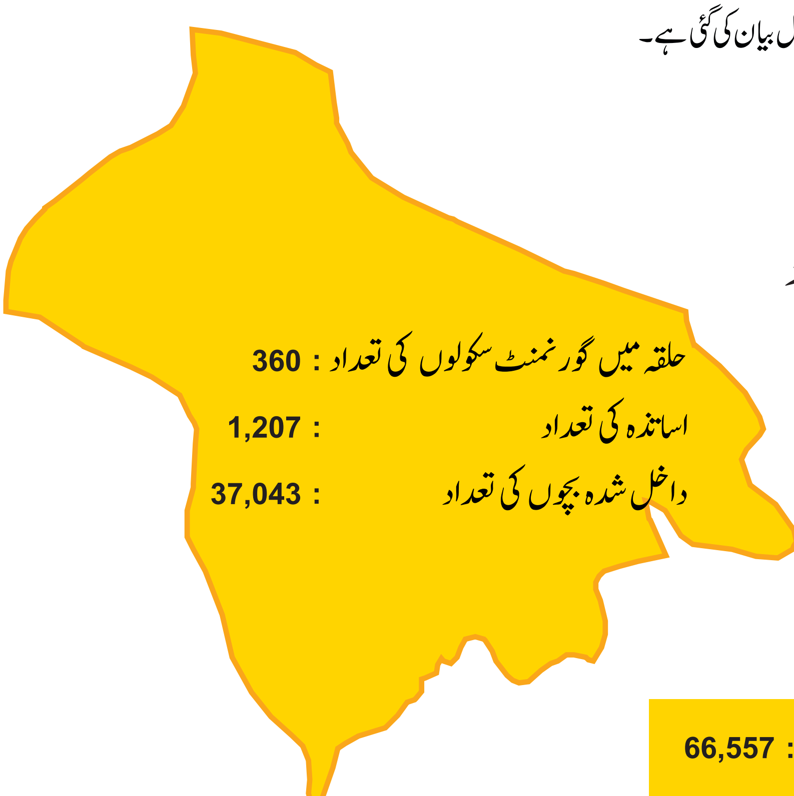

PS-50
حیدرآباد

مردرائے دہندگان کی تعداد	66,557
خواتین رائے دہندگان کی تعداد	60,853
کل تعدادرائے دہندگان	127,410

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے۔ جس کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر ہے۔ اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھتے تو یہ صورتحال یقیناً مختلف ہوتی۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

167

حلقہ میں 167 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔

بیت الخلا کی سہولت:

لیٹرین کے بغیر سکولوں کی تعداد

64

بیت الخلا کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 64 سکول ایسے ہیں جہاں لیٹرین موجود نہیں ہے۔

چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

61

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 61 ہے۔سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ بہت سارے سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

119

حلقہ میں 119 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر کسی بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے ، یہ لمحہ فکریہ ہے کہ مذکورہ تعداد کے گورنمنٹ سکولوں میں بجلی کی سہولت ہی نہیں مہیا کی گئی۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد وشمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔

تیسری کلاس کے
74 فیصد بچے
اردو کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

74 فیصد بچے

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 74 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
65 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

65 فیصد بچے

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 65 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
81 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

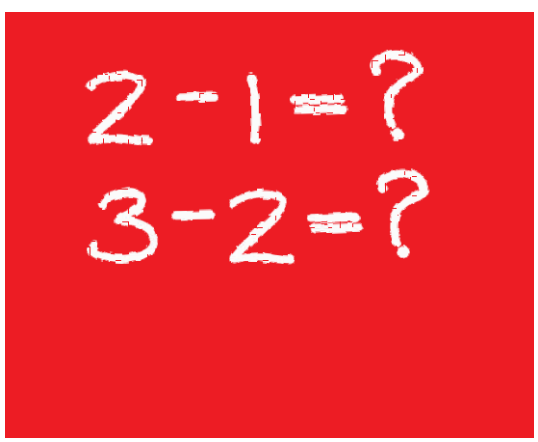

81 فیصد بچے

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 81 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ :

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ

5.6776 ارب

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم

5.2526 ارب

دیگر اشیا (الاونس و دیگر اخراجات)

34.4722 کروڑ

تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم: 8.233 کروڑ

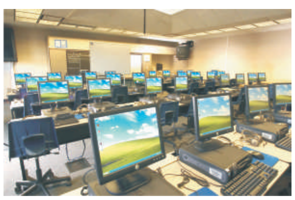

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 8.233 ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔

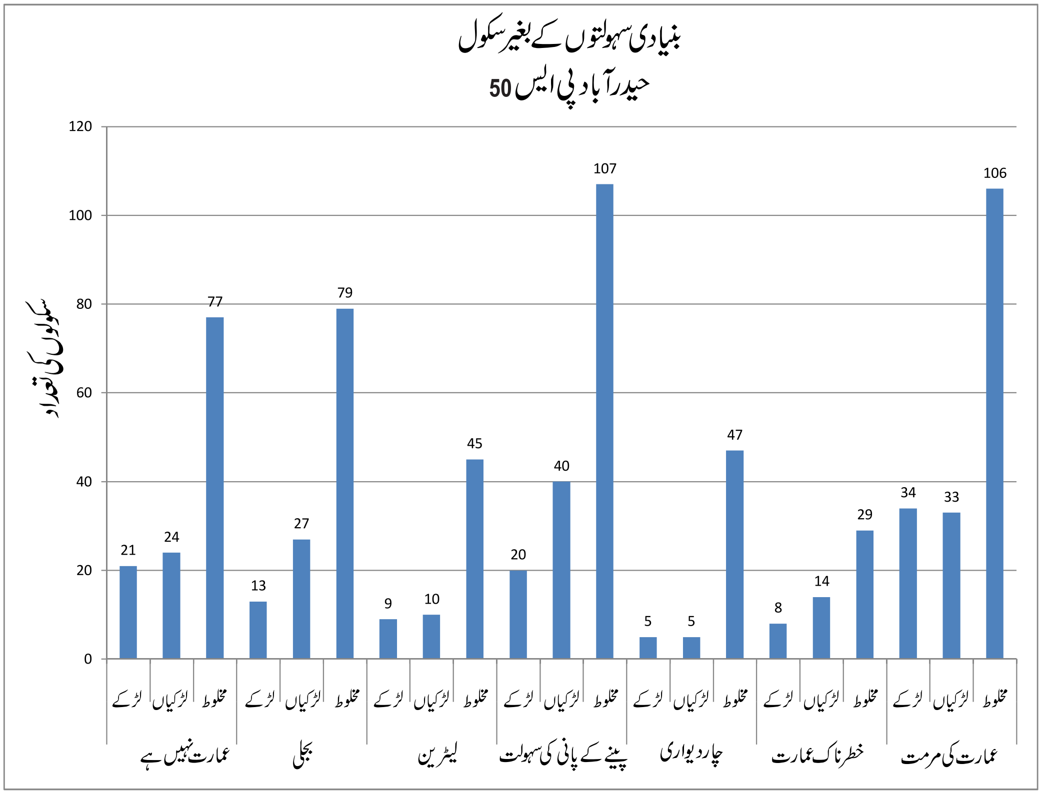

اعداد وشمار کے مطابق مخلوط ،لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 106، 33 اور 34 سکولوں میں عمارت کو مرمت کی ضرورت ہے، اسی مخلوط ،لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 29، 14 اور 8 سکولوں میں عمارت کی حالت خطرناک ہے۔ جبکہ مخلوط ،لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 47، 5 اور 5 سکولوں میں چاردیواری بھی نہیں ہے، اسی طرح مخلوط ،لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 107، 40 اور 20 سکولوں میں پینے کا پانی بھی میسر نہیں ہے، جبکہ مخلوط ،لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 45، 10 اور 9 سکولوں میں لیٹرین تک نہیں ہے، اسی طرح مخلوط ،لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 79، 27 اور 13 سکولوں میں بجلی کی سہولت نہیں ہے جبکہ مخلوط ،لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 77، 24 اور 21 سکولوں میں عمارت بھی نہیں ہے۔

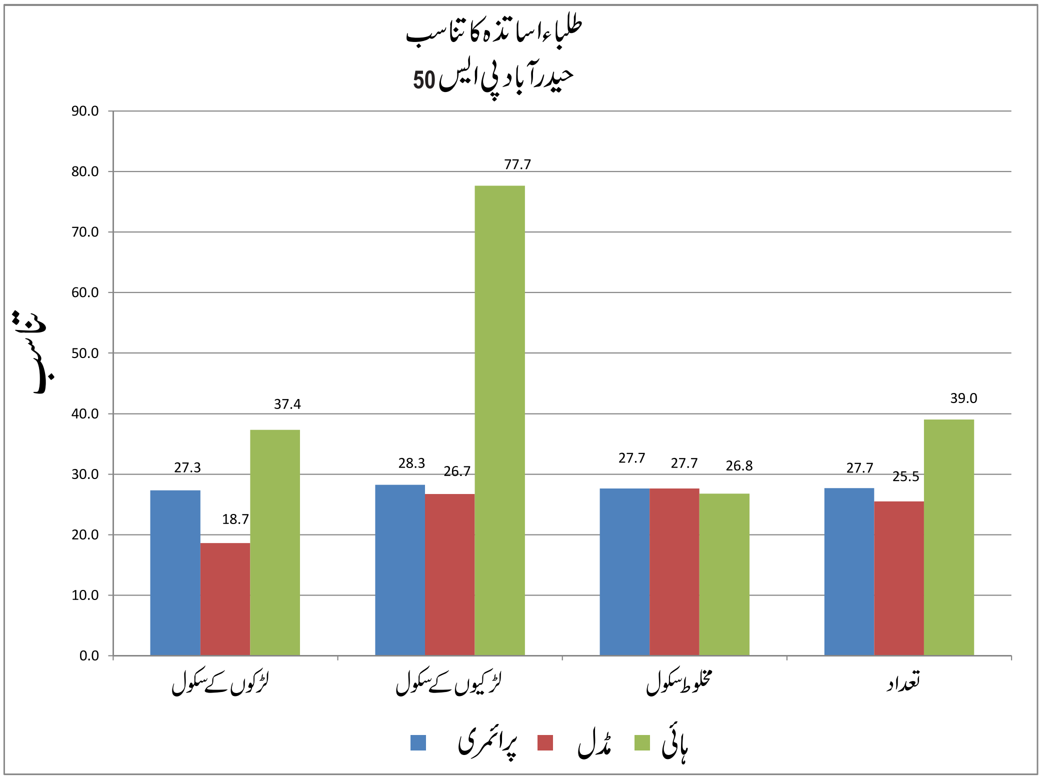

اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ ضلع حیدرآباد میں ہائی، مڈل اور پرائمری سکولوں میں طلباء اساتذہ کا بالترتیب، 39.0:1، 25.5:1 اور 27.7:1 تناسب ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو تعلیم چاہیے

حلقہ میں 127410 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد60853اور مرد ووٹر کی تعداد66557 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے اگر رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور مطالبہ کریں ''ہمیں اپنے بچوں کے لئے تعلیم چاہیے'' تو ان کی آواز نہ صرف موثر ثابت ہوگی بلکہ وہ اپنے مطالبات کے لئے امیدواروں سے یہ وعدہ لے سکتے ہیں کہ وہ اقتدار میں آکر ''تعلیم ہر بچے کا حق ہے'' کو پورا کریں گے۔

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

Alif Ailaan
الف اعلان

الف اعلان کی بنیاد اس لئے رکھی گئی ہے کہ ان سب پاکستانیوں کو اکٹھا کیا جائے اور بااختیار بنایا جائے جو ملک کی تعلیمی ایمرجنسی کے خاتمے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہم اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے اس قابل بناسکیں کہ وہ نہ صرف اپنی انفرادی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہوں بلکہ قومی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کرسکیں۔

www.alifailaan.pk, info@alifailaan.pk

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
Institute of Social and Policy Sciences

I-SAPS ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی وقانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبۂ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبۂ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کے لیے مختص کئے جانے والے بجٹ اور اسکا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام وانصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مزید معلومات کے لئے:

فون نمبر: 111-739-739 | ای میل: main@i-saps.org | ویب سائٹ: www.i-saps.org